سالانہ امتحانات 2022

اردو لازمی مادری زبان پرچہ اول

حصہ ب

سوال نمبر2۔ دیئے گئے پانچ اشعار میں سے دو کی تشریح شاعر کے حوالے اور مختلف تعارف کے ساتھ تحریر کیجیے۔10 نمبر

(اشعار غزلیات میں سے دیئے جائیں گے۔) شعراء غزلیات کے لیے۔

☆میر تقی میر ☆میر درد ☆مرزا اسد اللہ خان غالب ☆حیدر علی آتش ☆داغ دہلوی ☆منیر نیازی ☆احمد فراز ☆حسرت موہانی

اشعار

میر درد	**میر تقی میر**
1۔ہے خوف اگر جی میں تو ہے تیرے غضب کا اور دل میں بھروسا ہے تو ہے تیرے کرم کا	9۔بہ رنگ صوتِ جرس تجھ سے دور ہوں لیکن خبر نہیں ہے تجھے آہ، کارواں میری
2۔جس مسند عزت پہ کہ تو جلوہ نما ہے کیا تاب گزر ہووے تعقل کے قدم کا	10۔کہنے لگا کہ دیکھ کے چل راہ بے خبر میں بھی کبھو کسو کا سر پر غرور تھا
3۔ غافل خدا کی یاد پہ مت پھول زینہار اپنے تئیں بھلادے اگر تو بھلادے	11۔ تیرے فراق میں جیسے خیال مفلس کا گئی ہے فکر پریشاں کہاں کہاں میری
مرزا غالب	**حیدر علی آتش**
4۔ قیدِ حیات، بند و غم، اصل میں دونوں ایک ہیں موت سے پہلے آدمی، غم سے نجات پائے کیوں	12۔اُڑتا ہے شوقِ راحتِ منزل سے اسپ عمر مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا
5۔ دیر نہیں، حرم نہیں، در نہیں، آستاں نہیں بیٹھے ہیں رہ گزر پہ ہم، غیر ہمیں اٹھائے کیوں	13۔کھلی ہے خانہ صیاد میں ہماری آنکھ قفس کو جانتے ہیں، آشیاں نہیں معلوم

حسرت موہانی	داغ دہلوی
14۔مایوس بھی تو کرتے نہیں تم زراہِ ناز تنگ آ گئے ہیں کشمکش امتحان سے ہم	6۔ آغاز کو کون پوچھتا ہے انجام اچھا ہو آدمی کا
منیر نیازی	7۔ جو دم ہے وہ ہے بسا غنیمت سارا سودا ہے جیتے جی کا
15۔کیا باب تھے یہاں جو صدا سے نہیں کھلے کیسی دعائیں تھیں جو یہاں بے اثر گئیں	**احمد فراز**
	8۔ میں نے دیکھا ہے بہاروں مین چمن کو جلتے ہے کوئی خواب کی تعبیر بتانے والا

سوال نمبر 3۔ دیئے گئے تین اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ سبق اور مصنف کا حوالہ بھی دیجیے۔ 10 نمبر

اقتباس کے لیے اسباق

1۔ قومی اتفاق   سر سید احمد خان

2۔ قومی زبان   مولانا الطاف حسین حالی

3۔ فاقے کا روزہ   خواجہ حسن نظامی

4۔ آب حیات   غلام ربانی آگرو

5۔ مکتوبات اسد اللہ خان غالب اور علامہ اقبال

اقتباسات

1۔ مجھے اس بات کے دیکھنے سے نہایت افسوس ہے کہ ہم سب آپس میں بھائی تو ہیں، مگر مثل برادران یوسف کے ہیں۔ آپس میں دوستی اور محبت، یکدلی، اور یک جہتی بہت کم ہے۔ حسد، بغض و عداوت کا ہر جگہ اثر پایا جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ آپس کی نااتفاقی ہے۔

2۔ یہ بات ہم کو بھولنی نہیں چاہیئے کہ ان روحانی بھائیوں کے سوا اور بھی ہمارے وطنی بھائی ہیں۔ گو وہ ہمارے ساتھ اس کلمے میں ،جس نے ہم مختلف قوموں اور مختلف فرقوں کو ایک قوم اور آپس میں روحانی بھائی بنادیا ہے۔

3۔ ان ہم وطن بھائیوں میں بھی دو حصے ہیں۔ ایک خدا کا اور ایک ابنائے جنس کا۔ خدا کا حصہ خدا کے لیے چھوڑ دو اور جو حصہ ان میں ابنائے جنس کا ہے اس غرض سے رکھو۔ تمام امور انسانیت میں جو تمدن و معاشرت سے تعلق رکھتے ہیں ایک دوسرے کے مددگار رہو۔ آپس میں سچی محبت، سچی دوستی اور دوستانہ برتاؤ رکھو۔

4۔ دشمن کو دوست بنانا اور دوست کو دشمن کر دکھانا تیرا ایک ادنیٰ کام ہے جس کے تماشے سینکڑوں دیکھے اور ہزاروں باقی ہیں ۔اے میری بنی بات کو بگاڑنے والی اور میرے بگڑے کاموں کو سنوارنے والی روتے کو ہنسانا اور ہنستے کو رلانا، روٹھے کو منانا اور بگڑے کو بنانا نہیں معلوم تو نے کہاں سے سیکھا۔

5۔ تیرا منصب بہت عالی ہے اور تیری خدمت نہایت ممتاز۔ کہیں تیرا خطاب کاشف اسرار ہے اور کہیں تیرا لقب محرم راز۔ علم ایک خزانہ غیبی اور دل اسکا خزانچی، حوصلہ اس کا قفل ہے اور تو اس کی کنجی۔ دیکھ اس قفل کو بے اجازت نہ کھول اور اس خزانے کو بے موقع نہ اٹھے۔

6۔ تقدیر ان کو ٹھوکریں کھلواتی ہے جو تاجوروں کے ٹھوکریں مارتے تھے۔ قسمت نے ان کو بے بس کر دیا ہے جو بے کسوں کے کام آتے تھے۔ ہم چنگیز خان کی نسل سے ہیں جس کی تلوار سے زمین کانپتی ہے۔ جو تیمور کی اولاد ہے جو ملکوں کا اور شہریاروں کا شاہ ہے۔

7۔ اب یہ یقین کرنے کے لیے کہ نیکی تمھارا پھل ہے یا بدی، اس پانی میں دیکھو۔ اس پانی میں بھی اور اس پانی میں بھی جو انسان کی آنکھوں میں ہوتا ہے۔ اور جو صرف بے حد دکھ اور بے حد خوشی پر آنکھوں میں آتا ہے۔

8۔ شہر چپ چاپ ہے نہ کہیں پھاوڑا بجتا ہے، نہ سرنگ لگا کر کوئی مکان اڑایا جاتا ہے، نہ آہنی سڑک آتی ہے، نہ کہیں دمدمہ بنتا ہے۔ دلی شہر خموشاں ہے، کاغذ نبڑ گیا ہے۔ ورنہ تمھارے دل کی خشی کے واسطے ابھی اور لکھتا۔

9۔یورپ جس قومیت پر ناز کرتا ہے وہ محض بودے اور سست تاروں کا بنا ہوا ایک ضعیف چیتھڑا ہے۔ قومیت کے اصول حقہ صرف اسلام نے ہی بتائے ہیں جن کی پختگی اور پائیداری مرورِ ایام و اعصار سے متاثر نہیں ہو سکتی۔

سوال نمبر4۔درج ذیل تین منظوم میں سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔نیز نظم کے شاعر کا مختصر تعارف بیان کیجیے۔

یا

الف۔منتخب کردہ جز کے نظم کا حوالہ اور شاعر کا مختصر تعارف تحریر کیجیے۔ 3 نمبر

ب۔درج ذیل جز کی تشریح کیجیے۔ 7 نمبر

<u>بند کی تشریح اور مرکزی خیال کے لیے نظمیں</u>

بند کی تشریح کے لیے نظمیں
☆حمد ☆نعت
☆(قطعہ) تن بہ تقدیر
☆رہے نام اللہ کا
مرکزی خیال کے لیے نظمیں
☆مردِ مسلمان
☆چپ کی داد
☆سائیڈ افیکٹس
☆چاند میری زمین پھول میرا وطن

بند کے لیے اشعار

1۔اسی خلاق نے جوہر کو توانائی دی

پھول پتوں کو عطا جس نے کیے نقش و نگار

اسکی صنعت کے نمونے ہیں نکہت ہو کہ رنگ

اسکی قدرت کے کرشمے ہیں خزاں ہو کہ بہار

2۔وہ جو اک شہر نور الہدیٰ ہے، جلوہ گاہوں کا ایک سلسلہ ہے

جس کی ہر صبح شمس الضحیٰ ہے جس کی ہر شام بدر الدجیٰ ہے

نام جنت کا تم نے سنا ہے میں نے اس کا نظارہ کیا ہے

میں یہاں سے تمھیں کیا بتاوں ان کی نگری کی گلیوں میں کیا ہے

3۔اسی قرآں میں ہے اب ترکِ جہاں کی تعلیم

جس نے مومن کو بنایا مہ و پرویں کا امین

تن بہ تقدیر ہے آج ان کے عمل کا انداز

تھی نہاں جن کے ارادوں میں خدا کی تقدیر

تھا جو ناخوب، بہ تدریج وہی خوب ہوا

کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر

سوال نمبر5۔(الف)منتخب کردہ سبق کے مصنف کا مختصر تعارف تحریر کیجیے۔ 3 نمبر

(ب)درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 7 نمبر

خلاصے کے لیے اسباق

1۔زیور کا ڈبہ 2۔بابا نور
3۔بیگم کی بلی 4۔خواہ مخواں کی لڑائی 5۔ایک انار صد بیمار

یا

درج ذیل سوالات میں سے کسی دو سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

1۔حالی نے زبان کی طاقت کو نمونہ الہٰی کیوں کہا ہے؟

2۔موجودہ دور میں پیٹرولیم قدیم دریافت ہے،دو حوالے دے کر ثابت کیجیے؟

3۔رستم نے خدا کے حضور کیا دعا کی تھی اور اس دعا کا کیا انجام ہوا؟

4۔کارونجھر پہاڑی سلسلہ کس جگہ واقع ہے؟

5۔جن نے ملکہ سبا سے متعلق کیا معلومات فراہم کی تھیں؟

6۔خواہ مخواں کی لڑائی سے مصنف کی کیا مراد ہے؟